Press Release
March 18, 2017
For immediate release

SECP organizes workshop on Principles of Corporate Governance

ISLAMABAD, March 18: In collaboration with the International Finance Corporation (IFC) and Centre for International Private Enterprise (CIPE), the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) conducted workshop to raise awareness about Principles of Corporate Governance for Non Listed Companies.

The SECP has introduced a voluntary regime of Principles to provide guidelines aimed at improving corporate governance in these companies, which are mainly family owned businesses. The principles are in line with the best international practices and local statutory requirements. The principles provide guidance in the areas, including role of board of directors and independent directors, remuneration, oversight, and training of directors, internal control mechanism, and performance evaluation.

Ms. Amina Aziz, SECP director, Corporate Supervision Department, highlighted the importance of principles for SMEs and non-listed companies. She said that small business incubators have tremendous potential for growth and could transform to large-scale entities with potential for listing on stock exchange to attract capital from public.

She said that raising capital from public through stock exchanges required more scrutiny about financial reporting, governance mechanism, legal compliances and market surveillance; hence, non-listed companies should improve corporate governance and financial reporting requirements therein, if interested in listing on stock exchange. She also deliberated on the Code of Corporate Governance for Listed Companies.

Munib Ansari, from IFC, highlighted the importance of SMEs in the economy and said that the IFCs' collaboration with the SECP is to improve corporate governance practices in Pakistan. He said that application of principles would transform business culture in Pakistan. Hammad Siddiqui, from CIPE, said that the effective implementation of the SECP's corporate governance principles can modernize the entire corporate culture of Pakistan.

Mujahid Eshai, former president of Institute of Chartered Accountants of Pakistan, also emphasized the need to practice good corporate governance in SMEs and non-listed companies for sustainable business growth. He also highlighted the role of independent directors on a company's board.

The workshop concluded that the annual reports of non-listed companies should contain balanced and understandable assessment of the company's financial position. The board of directors of non-listed companies should be encouraged to develop an appraisal mechanism for evaluation of its own performance. The meetings of board of directors provide a forum to ascertain the financial and operational performance of a company; therefore, relevant agenda information should be shared with board in a timely manner.

Renowned corporate governance practitioners, representatives from industry, accounting and professional bodies, trade bodies, academia and a good number of women entrepreneurs attended the workshop. This workshop was second in the series. The first one held in Karachi.

ایس ای سی پی کا نان لسٹڈ کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کے اصولوں پر گول میز کانفرنس کاانعقاد

لاہور(18 مارچ)سکیورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن اور سینٹر فار انٹرنیشنل پرائیویٹ انٹرپرائز(سائیپ)کے اشتراک سے نان لسٹڈ کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کے حوالے سے شعوراجاگر کرنے کے لئے ورکشاپ منعقد کی۔ ورکشاپ میں نان لسٹڈ کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کے اصولوں اور ضابطوں کے نفاذ سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ یہ اس سلسلے کے دوسری ورکشاپ ہے۔ اس سے پہلے اسی موضوع پر ایک کامیاب ورکشاپ کراچی میں منعقد کی جاچکی ہے۔

ایس ای سی پی نے نان لسٹڈ کمپنیوں کے لئے جو کہ زیادہ تر خاندانی کاروبار پر مشتمل ہیں، میں کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانے اور اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کرنے کے لئے کارپوریٹ گورننس کے رضاکارانہ اصول جاری کئے تھے۔ کارپوریٹ گورننس کیا صول بین الاقوامی تجربات اور مقامی ضروریات کو مد نظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔ ان میں کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور خود مختار ڈائریکٹرز کے فرائض وذمہ داریوں، ان کے معاوضوں، نگرانی، کمپنی کے داخلی کنٹرول اور کارکردگی کے جانچنے کے لئے رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

ورکشاپ میں کارپوریٹ گورننس کے ماہرین، اکاؤنٹنگ کے شعبے کے پروفیشنلز، انڈسٹری کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں خواتین اینٹراپنورز کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر کارپوریٹ سپرویژن آمنہ عزیز نے شرکاء کو تفصیلاً آگاہ کیا کہ کارپوریٹ گورننس کے پیش کردہ اصول نان لسٹڈ کمپنیوں کے نظام کو بہتر بنانے میں کس طرح مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (SMEs) میں ترقی کرنے کے بہت مواقع ہیں اور چھوٹی کمپنیوں کو بھی کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانے کا بہت فائدہ ہو سکتا ہے اور وہ سٹاک مارکیٹ میں لسٹ ہو کر اپنی بڑھوتی کے لئے سرمایہ بھی اکٹھا کر سکتی ہیں۔ تاہم انہوں نے وضاحت کی کہ سٹاک مارکیٹ میں لسٹنگ کے لئے کمپنیوں کے مالی معاملات اور آپریشن کی سخت جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ لہذا اگر چھوٹی کمپنیاں سٹاک مارکیٹ میں رجسٹر ہو کر سرمایہ حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتی ہیں تو انہیں کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانا ہو گا اور اس سلسلے میں ایس ای سی پی جاری کردہ اصول بہترین رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

اس موقع پر انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے منیب انصاری نے ایس ایم ایز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے جاری کردہ کارپوریٹ گورننس کے اصولوں پر عمل درآمد کرکے پاکستان کے کارپوریٹ کلچر کو جدید بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر سائیپ کے حماد صدیقی نے شرکا کو کارپوریٹ گورننس کے فوائد سے آگاہ کیا۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے سابق صدر، مجاہد عیشائی نے کہا کہ معیشت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ چھوٹے کاروباری اداروں میں بھی گورننس کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کمپنی ے خود مختار ڈائریکٹر کی اہمیت اور ذمہ داریوں پر بھی بریفنگ دی۔

ورکشاپ کے اختتام میں پیش کی گئی سفارشات میں کہا گیا کہ نان لسٹڈ کمپنیاں اپنی سالانہ رپوٹوں میں اپنے مالی حسابات اور کمپنی کی کارکردگی کے بارے میں جامع معلومات شامل کیا کریں۔ نان لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو چاہئے کہ اپنی کا کارکردگی کو جانچنے اور اس کے موثر نگرانی کے لئے لائحہ عمل ترتیب دیں۔ کمپنی کے بورڈ کے اجلاس تواتر سے ہونے چاہیں تاکہ کمپنی کے مالی معاملات اور آپریشنل کارکردگی پر نظر رکھی جاسکے۔